بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

ایڈیٹر

روشن دین تنویر

یوم جمعرات

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

نمبر ۱۷۲	۶ جمادی الاول ۱۳۸۸ھ ۔ یکم ظہور ۱۳۴۷ ہش ۔ یکم اگست ۱۹۶۸ء	جلد ۵۷/۲۲

105

اخبارِ احمدیہ

-● ربوہ ۳۱ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

-● ربوہ ۳۱ وفا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو پرسوں سردرد کی تکلیف ہوگئی تھی۔ کل طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہتر رہی۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے آمین۔

-● ربوہ ۳۱ وفا۔ فضل عمر تعلیم القرآن کلاس جو یہاں یکم وفا سے شروع ہوئی تھی ایک ماہ تک کامیابی سے جاری رہنے کے بعد آئندہ سال پھر انعقاد پذیر ہونے کے لئے کل شام بہت کامیابی اور خیروخوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئی۔

کلاس کی اختتامی تقریب میں جو ۶ بجے شام دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے لان میں منعقد ہوئی۔ کلاس کے طلباء، اساتذہ اور بعض دیگر احباب کے علاوہ ازراہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی شرکت فرمائی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تشریف لانے اور صدر جگہ پر رونق افروز ہونے کے بعد کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو کلاس کے طالب علم مکرم ظفر احمد صاحب منصور نے کی جس کے بعد کلاس کے ایک اور طالب علم مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ آف سرگودھا نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعدہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد (شعبہ تربیت) نے کلاس کے نگران کی حیثیت سے کلاس کے کوائف پر مشتمل مختصر رپورٹ پیش کی۔ آخر میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے کلاس کے امتحانات نیز تقریری مقابلہ جات میں اول دوم اور سوم آنے والے طلباء میں اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم فرمائے۔ پھر حضور نے طلبہ سے خطاب فرماتے ہوئے انہیں قرآنی نور سے حصہ

(باقی صفحہ ۸ پر)

(باقی صفحہ ۸ پر)

ڈاکٹر اور اساتذہ کی ضرورت

مغربی افریقہ میں ایک ایم۔بی۔بی۔ایس ڈاکٹر اور چار ایم۔ایس سی اساتذہ کی ضرورت ہے۔ تنخواہ معقول ہے۔ خواہشمند احباب فوری طور پر دفتر ہذا کو اپنی درخواستیں بھجوادیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جب تک اللہ تعالیٰ سے محبتِ ذاتی پیدا نہ ہو ایمان بڑے خطرہ کی حالت میں ہے

محبتِ ذاتی کو جو شیطان کے حملوں سے بچاتی اور امن میں لے آتی ہے دُعا سے حاصل کرنا چاہیئے

"جب انسان اللہ تعالیٰ سے بالکل راضی ہو جاوے اور کوئی شکوہ شکایت نہ رہے اس وقت محبتِ ذاتی بیدار ہو جاتی ہے اور جب تک اللہ تعالیٰ سے محبتِ ذاتی پیدا نہ ہو تو ایمان بڑے خطرہ کی حالت میں ہے۔ لیکن جب ذاتی محبت ہو جاتی ہے تو انسان شیطان کے حملوں سے امن میں آجاتا ہے۔ اس ذاتی محبت کو دُعا سے حاصل کرنا چاہیئے جب تک یہ محبت پیدا نہ ہو انسان نفس امارہ کے نیچے رہتا ہے اور اس کے پنجہ میں گرفتار رہتا ہے۔ اور ایسے لوگ جو نفسِ امارہ کے نیچے ہیں۔ ان کا قول ہے ایہہ جہان مٹھا اگلا کن ڈٹھا۔ یہ لوگ بڑی خطرناک حالت میں ہوتے ہیں اور لوامہ والے ایک گھڑی میں ولی اور ایک گھڑی میں شیطان ہو جاتے ہیں۔ ان کا ایک رنگ نہیں رہتا کیونکہ ان کی لڑائی نفس کے ساتھ شروع ہوتی ہے جس میں کبھی وہ غالب اور کبھی مغلوب ہوتے ہیں۔ تاہم یہ لوگ محل مدح میں ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان سے نیکیاں بھی سرزد ہوتی ہیں اور خوفِ خدا بھی ان کے دل میں ہوتا ہے۔ لیکن نفس مطمئنہ والے بالکل فتحمند ہوتے ہیں اور وہ سارے خطروں اور خوفوں سے نکل کر امن کی جگہ میں جا پہنچتے ہیں۔ وہ اس دارالامان میں ہوتے ہیں۔ جہاں شیطان نہیں پہنچ سکتا۔ لوامہ والا جیسا کہ مَیں نے کہا ہے دارالامان کی ڈیوڑھی میں ہوتا ہے اور کبھی کبھی دشمن بھی اپنا وار کر جاتا ہے اور کوئی لاٹھی مار جاتا ہے۔ اس لئے مطمئنہ والے کو کہا ہے فَادْخُلِيْ فِيْ عِبَادِيْ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ۔ یہ آواز اس وقت آتی ہے جب وہ اپنے تقوٰے کو انتہائی مرتبہ پر پہنچا دیتا ہے۔ تقوٰے کے دو درجے ہیں۔ بدیوں سے بچنا اور نیکیوں میں سرگرم ہونا۔ یہ دوسرا مرتبہ محسنین کا ہے۔ اس درجہ کے حصول کے بغیر اللہ تعالیٰ خوش نہیں ہو سکتا۔ اور یہ مقام اور درجہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر حاصل ہی نہیں ہو سکتا۔

جب انسان بدی سے پرہیز کرتا ہے اور نیکیوں کے لئے اس کا دل تڑپتا ہے اور وہ خدا تعالیٰ سے دعائیں کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس کی دستگیری کرتا ہے اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے دارالامان میں پہنچا دیتا ہے اور فَادْخُلِيْ فِيْ عِبَادِيْ کی آواز اُسے آجاتی ہے۔ یعنی تیری جنگ اب ختم ہو چکی ہے اور میرے ساتھ تیری صلح اور آشتی ہو چکی ہے۔ اب آ اور میرے بندوں میں داخل ہو جو صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ کے مصداق ہیں اور روحانی وراثت سے جن کو حصہ ملتا ہے میری بہشت میں داخل ہو جا۔" (ملفوظات جلد ششم ۲۵۰ و ۲۵۱)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم ظہور ۱۳۴۷ہش

انسانی زندگی کے حصول کے وسائل

(۴)

اس سے پہلے الفضل ۲۸ وفا ۱۳۴۷ہش میں پانچ وسائل کا ذکر آچکا ہے یہاں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں مزید تین وسائل یعنی چھٹے ساتویں اور آٹھویں وسیلہ کا ذکر ملاحظہ ہو۔ حضور اقدس علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"چھٹا وسیلہ اصل مقصود کے پانے کے لئے استقامت کو بیان فرمایا ہے۔ یعنی اس راہ میں درماندہ اور عاجز نہ ہو اور تھک نہ جاوے اور امتحان سے ڈر نہ جائے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْہِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُکُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ۔

یعنی وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے اور باطل خداؤں سے الگ ہو گئے پھر استقامت اختیار کی۔ یعنی طرح طرح کی آزمائشوں اور بلا کے وقت ثابت قدم رہے۔ ان پر فرشتے اترتے ہیں کہ تم مت ڈرو اور مت غمگین ہو اور خوش ہو اور خوشی میں بھر جاؤ کہ تم اس خوشی کے وارث ہو گئے جس کا تمہیں وعدہ دیا گیا ہے۔ ہم اس دنیوی زندگی میں اور آخرت میں تمہارے دوست ہیں۔ اس جگہ ان کلمات سے یہ اشارہ فرمایا کہ اس استقامت سے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ یہ سچ بات ہے کہ استقامت فوق الکرامت ہے کمال استقامت یہ ہے کہ چاروں طرف بلاؤں کو محیط دیکھیں اور خدا کی راہ میں جان اور عزت اور آبرو کو معرض خطر میں پاویں اور کوئی تسلی دینے والی بات موجود نہ ہو۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ بھی امتحان کے طور پر تسلی دینے والے کشف یا خواب یا الہام کو بند کردے اور ہولناک خوفوں میں چھوڑ دے۔ اس وقت نامردی نہ دکھلاویں۔ اور بزدلوں کی طرح پیچھے نہ ہٹیں اور وفاداری کی صفت میں کوئی خلل پیدا نہ کریں۔ صدق اور ثبات میں کوئی رخنہ نہ ڈالیں۔ ذلت پر خوش ہو جائیں۔ موت پر راضی ہو جائیں اور ثابت قدمی کے لئے کسی دوست کا انتظار نہ کریں کہ وہ سہارا دے۔ نہ اس وقت خدا کی بشارتوں کے طالب ہوں کہ وقت نازک ہے اور باوجود سراسر بے کس اور کمزور ہونے کے اور کسی تسلی کے نہ پانے کے سیدھے کھڑے ہو جائیں اور ہرچہ باداباد کہہ کر گردن کو آگے رکھ دیں۔ اور قضا و قدر کے آگے دم نہ ماریں۔ اور ہرگز بے قراری اور جزع فزع نہ دکھلاویں۔ جب تک کہ آزمائش کا حق پورا ہو جائے۔ یہی استقامت ہے جس سے خدا ملتا ہے یہی وہ چیز ہے جس کی نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں کی خاک سے اب تک خوشبو آرہی ہے۔ اسی کی طرف اللہ جل شانہ اس دعا میں اشارہ فرماتا ہے۔

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ ۝

یعنی اے ہمارے خدا تعالیٰ ہمیں استقامت کی راہ دکھا۔ وہی راہ جس پر تیرا انعام و اکرام مترتب ہوتا ہے اور تو راضی ہو جاتا ہے اور اسی کی طرف اس دوسری آیت میں اشارہ فرمایا۔

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ

یعنی اے خدا! اس مصیبت میں ہمارے دل پر وہ سکینت نازل کر جس سے صبر آجائے اور ایسا کر کہ ہماری موت اسلام پر ہو۔ جاننا چاہیئے کہ دکھوں اور مصیبتوں کے وقت میں خدا تعالیٰ اپنے پیارے بندوں کے دل پر ایک نور اتارتا ہے جس سے وہ قوت پاکر نہایت اطمینان سے مصیبت کا مقابلہ کرتے ہیں اور حلاوت ایمانی سے ان زنجیروں کو بوسہ دیتے ہیں۔ جو اس کی راہ میں ان کے پیروں میں پڑیں۔ جب باخدا آدمی پر بلائیں نازل ہوتی ہیں اور موت کے آثار ظاہر ہو جاتے ہیں تو وہ رب کریم سے خواہ نخواہ کا جھگڑا شروع نہیں کرتا مجھے ان بلاؤں سے بچا کیونکہ اس وقت عافیت کی دعا میں اصرار کرنا خدا تعالیٰ سے لڑائی اور موافقت تامہ کے مخالف ہے۔ اور ایسے وقت میں جان کو ناچیز سمجھ کر اور جان کی محبت کو الوداع کہہ کر اپنے مولیٰ کی مرضی کا بکلی تابع ہو جاتا ہے۔ اسی کے حق میں اللہ جل شانہ فرماتا ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ نَفْسَہُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ۔

یعنی خدا کا پیارا بندہ اپنی جان خدا کی راہ میں دیتا ہے اور اس کے عوض خدا تعالیٰ کی مرضی خرید لیتا ہے۔ وہی لوگ ہیں جو خدا تعالیٰ کی رحمت خاص کے مورد ہیں۔ غرض وہ استقامت جس سے خدا ملتا ہے۔ اس کی یہی روح ہے جو بیان کی گئی جس کو سمجھنا ہو سمجھ لے۔

ساتواں وسیلہ اصل مقصود پانے کے لئے راستبازوں کی صحبت اور ان کے کامل نمونوں کا دیکھنا ہے۔ پس جاننا چاہیئے کہ انبیاء کی ضرورتوں میں سے ایک یہ بھی ضرورت ہے کہ انسان طبعاً کامل نمونہ کا محتاج ہے اور کامل نمونہ شوق کو زیادہ کرتا ہے۔ اور ہمت بڑھاتا ہے۔ اور جو نمونے کا پیرو نہیں وہ سست ہو جاتا ہے اور بہک جاتا ہے۔ اسی کی طرف اللہ جل شانہ اس آیت میں اشارہ فرماتا ہے۔

کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ

یعنی تم ان لوگوں کی صحبت اختیار کرو جو راستباز ہیں۔ ان لوگوں کی راہیں سیکھو جن پر تم سے پہلے فضل ہو چکا ہے۔

آٹھواں وسیلہ خدا تعالیٰ کی طرف سے پاک کشف اور پاک الہام اور پاک خوابیں ہیں۔ چونکہ خدا تعالیٰ کی طرف سفر کرنا ایک نہایت دقیق در دقیق راہ ہے اور اس کے ساتھ طرح طرح کے مصائب اور دکھ لگے ہوئے ہیں اور ممکن ہے کہ انسان اس نادیدہ راہ میں بھول جائے یا ناامیدی طاری ہو اور آگے قدم بڑھانا چھوڑ دے۔ اس لئے خدا تعالیٰ کی رحمت نے چاہا کہ اپنی طرف سے اس سفر میں ساتھ ساتھ اس کو تسلی دیتی رہے۔ اور اس کی دلدہی کرتی رہے اور اس کی کمر ہمت باندھتی رہے اور اس کے شوق کو زیادہ کرے۔ سو اس کی سنت اس راہ کے مسافروں کے ساتھ اس طرح پر واقع ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً اپنے کلام اور اپنے الہام سے ان کو تسلی دیتا اور ان پر ظاہر کرتا ہے کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تب وہ قوت پاکر بڑے زور سے اس سفر کو طے کرتے ہیں۔ چنانچہ اس بارے میں وہ فرماتا ہے۔

لَھُمُ الْبُشْرٰی فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ

اسی طرح اور بھی کئی وسائل ہیں جو قرآن شریف نے بیان فرمائے ہیں مگر افسوس ہم اندیشۂ طول کی وجہ سے ان کو بیان نہیں کرسکتے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۶۴ تا صفحہ ۱۶۸)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
— اخبار الفضل —
خود خرید کر پڑھے۔

جماعت ہائے احمدیہ انگلستان کے پانچویں سالانہ جلسہ کی مختصر روداد

● سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام ● ایک ہزار افراد کا اجتماع
● چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اور دیگر مقررین کی اہم تقریریں ● اخبارات میں اشاعت

(مکرم لئیق احمد صاحب طاہر)

جماعت ہائے احمدیہ انگلستان کا پانچواں سالانہ جلسہ مؤرخہ ۱۳/۱۴ وفا ۱۳۴۷ ہش بروز ہفتہ و اتوار منعقد ہوا جس میں ایک ہزار احمدی و غیر از جماعت افراد نے شرکت کی۔ جلسہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا وہ خاص پیغام بھی پڑھ کر سُنایا گیا جو حضور نے خاص اس موقع کے لئے ازراہِ شفقت ارسال فرمایا تھا۔

جلسہ سے متعلق ایک تفصیلی پریس ریلیز اخبارات کو بھجوایا گیا۔ وانڈزورتھ بورو نیوز نے اپنی بارہ جولائی کی اشاعت میں جلسہ منعقد ہونے کی خبر نشر کی اور اپنی ۱۹ جولائی کی اشاعت میں تفصیل سے جلسہ کی روداد شائع کی۔ ساؤتھ آل کے ایک لوکل اخبار نے جلسہ کی مختصر روداد شائع کی۔ اور تین اخبارات نے اعلان شائع کیا۔ جلسہ میں شمولیت کے لئے انگریزوں کو بھی وسیع پیمانے پر دعوت نامے بھجوائے گئے۔

جلسہ کا پہلا دن

جلسہ وانڈزورتھ ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا۔ مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لنڈن کی درخواست پر سر ڈنگل فُٹ کیو.سی، ایم پی، پی سی نے اس جلسہ کی صدارت کی۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو خاکسار نے کی۔ ہمارے مخلص انگریز دوست ناصر احمد سکر و نر صاحب نے اس کا ترجمہ پڑھ کر سُنایا۔ محترم امام صاحب نے حاضرین کو اس جلسہ میں شمولیت پر خوش آمدید کہا اور صدر صاحب کا تعارف کروایا۔

پہلی تقریر ہمارے انگریز مبلغ مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ نے کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں بتایا کہ اسلام ایک عالمی مذہب ہے جس کی تعلیمات پر ہر خطۂ ارض میں ہر وقت عمل کیا جا سکتا ہے۔ اسلام کامل مذہب ہے اور ہر رنگ و نسل اور قومیت کے لوگ حتیٰ کہ سینکڑوں ہزاروں یورپین مسلمان بھی اس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہیں اور اس مذہب پر عمل کرنے کی وجہ سے حقیقی سرور اور اطمینان حاصل کر رہے ہیں۔

دوسری تقریر مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے فرمائی۔ آپ کی تقریر کا عنوان اسلام اور انسانی حقوق تھا۔ آپ نے تقریباً ایک گھنٹہ تک نہایت تفصیل سے اس موضوع پر روشنی ڈالی۔ متعدد آیات قرآن مجید۔ احادیث اور تاریخِ اسلام کے واقعات سے یہ ثابت کیا کہ اسلام میں رنگ و نسل۔ مال و دولت۔ قومیت وغیرہ وجہ امتیاز نہیں بلکہ ممتاز وہ ہے جو خدا کی درگاہ میں زیادہ مقبول ہے۔ معزز وہ ہے جو تقویٰ کی حقیقی راہوں پر گامزن ہے۔

آپ کے بعد سر ڈنگل فُٹ نے صدارتی تقریر فرمائی۔

آخر میں محترم امام صاحب نے احباب کا شکریہ ادا کیا اور یہ اجلاس برخاست ہوا۔

اس دفعہ مشن کی طرف سے اس موقع پر انفرادی طور پر انگریزوں کو اسلام سے متعلق تفصیل سے معلومات بھی بہم پہنچائی گئیں۔

ہال میں ایک نمائش کا انتظام بھی کیا گیا تھا جس میں انگریزوں نے بہت دلچسپی لی۔ ایک حصہ میں قرآن مجید کے تراجم دکھائے گئے۔ چنانچہ اردو انگریزی۔ ڈینش۔ جرمن۔ سواحیلی ڈچ اور افریقہ کی دیگر زبانوں کے تراجم قرآن پاک کے نسخے موجود تھے۔ اسی طرح تمام مشنوں کی مساجد۔ مشن ہاؤسز۔ مبلغین کی تصاویر اور ان کی دیگر تصانیف اور مطبوعات بڑی عمدگی کے ساتھ رکھی گئی تھیں۔

لنڈن مشن کی مطبوعات کا علیحدہ سٹال تھا۔ مرکزِ سلسلہ سے چھپنے والے تمام رسائل اردو اور انگریزی اور بنگالی وغیرہ بڑے قرینے سے سجائے گئے تھے۔ اسی طرح مرکز سے چھپنے والی تمام کتب روحانی خزائن۔ ملفوظات۔ تاریخِ احمدیت۔ شرح بخاری وغیرہ کتب بھی پیش کی گئی تھیں۔ ایک نقشہ میں دنیا میں جماعت ہائے احمدیہ کی نشان دہی کی گئی تھی۔

جلسہ کا دوسرا دن

دوسرے روز جلسہ کی کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا جو خاکسار نے کی اس کا ترجمہ بھی خاکسار نے ہی احبابِ جماعت کو سُنایا۔ مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لنڈن نے افتتاحی خطاب فرمایا جس میں خدا تعالیٰ کے اس احسان کا ذکر تھا کہ تقریباً ایک ہزار افراد کو جلسہ میں شمولیت کی توفیق ملی۔ اور آپ نے کہا کہ جماعتِ احمدیہ انگلستان کے سالانہ جلسے میں ہر سال احمدی احباب کی پہلے سے بڑھ کر شمولیت محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور اس امر کا ثبوت ہے کہ یہ جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑھتی اور پھلتی پھولتی جا رہی ہے۔ خطاب کے اختتام پر محترم امام صاحب نے دعا کروائی۔

جلسہ کی پہلی تقریر "امیہِ سلسلہ کا عشقِ رسول ؐ" کے موضوع پر خاکسار نے کی۔ مکرم مسرور الٰہی صاحب نے "صداقت حضرت مسیح موعود ؑ" اور مکرم منیر احمد صاحب آف ایلنگ نے "موجودہ زمانہ میں ہماری ذمہ داریاں" کے عنوان پر خطاب کیا۔ مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے سورہ فتح کے آخری رکوع کی تفسیر پر پُر مغز خطاب فرمایا جس میں احبابِ جماعت کو تلقین فرمائی کہ وہ اسوۂ رسول صلے اللہ علیہ وسلم اختیار کریں۔ صحابہ کرام رضؓ کی مثالوں کو مدِّنظر رکھیں۔ اس راستہ پر مت چلیں جس پر چل کر آج مغربی اقوام تباہ ہو رہی ہیں۔ اس خطاب کے بعد احبابِ جماعت کو کھانا پیش کیا گیا اور نماز ظہر و عصر ادا کی گئی۔

تیسرا اجلاس تین بجے سہ پہر شروع ہوا جس میں مکرم سعد اللہ صاحب اور مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ نے تربیتی تقاریر کیں۔ اس کے بعد ایک گھنٹہ تک سنڈے سکول کا پروگرام پیش کیا گیا جس میں لنڈن اور ہڈرسفیلڈ کے متعدد بچوں نے تلاوت قرآن مجید تقاریر۔ نظم خوانی۔ سوال و جواب کے دلچسپ پروگرام شامل تھے۔ یہ پروگرام مکرم چوہدری عبد الرحمٰن صاحب نے تیار کروایا تھا۔

آخر میں امام صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا جس میں اختصار کے ساتھ انگلستان میں سالِ گزشتہ کی کارگزاری کی رپورٹ پیش فرمائی اور جماعت کو تلقین فرمائی کہ وہ مشن کے پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کے لئے مال اور وقت کی قربانی پیش کریں۔ بالآخر شام کے سات بجے یہ سالانہ جلسہ پوری کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ فالحمدُ للہ علیٰ ذالک۔

جلسہ میں انگلستان کے دور و نزدیک سے جماعتوں کے تقریباً ایک ہزار افراد (مردوں، عورتوں اور بچوں) نے شرکت کی۔ لنڈن کے علاوہ کرائیڈن، ساؤتھ آل۔ جلنگھم، برمنگھم۔ آکسفورڈ۔ لیڈز، لیمنگٹن سپا۔ مانچسٹر۔ بریڈ فورڈ۔ گلاسگو۔ برسٹل۔ پریسٹن۔ ہڈرسفیلڈ وغیرہ سے بھی احباب تشریف لائے۔ مہمانوں کی رہائش کا انتظام مختلف گھروں میں کیا گیا۔ اور کھانے کا انتظام بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ سالوں سے بہتر رہا۔ لجنہ اماء اللہ لنڈن نے مکرم خالد احمد صاحب اختر ناظم خوراک کی ہدایت کے مطابق ایک ہزار افراد کے لئے کھانا پکایا۔ جزاھن اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

مکرم خواجہ رشید الدین صاحب قمر قائد مجلس لنڈن نے جلسہ کے دیگر امور نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دئے۔ انکی مجلسِ عاملہ نے پورا پورا تعاون کیا۔ جلسہ کے انتظامات کے لئے ایک کمیٹی مقرر کر دی گئی تھی جس نے نہایت خوش اسلوبی سے سارے کام سرانجام دئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

جلسہ کے دوران مکرم داؤد احمد صاحب ناصر۔ کرم سنگھ صاحب۔ آدم چغتائی صاحب اور منیر احمد صاحب خواجہ نے نظمیں خوش الحانی سے پڑھیں۔

جماعتہائے احمدیہ انگلستان کے لئے جو امر سب سے زیادہ خوشی کا موجب ہوا وہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا پیغام تھا جو حضور نے خاص اس موقع کے لئے ارسال فرمایا۔ حضور نے احبابِ جماعت کو سلام کا تحفہ بھیجا اور جلسہ کے کامیاب ہونے اور حاضرین جلسہ کے لئے برکت کی دعا فرمائی۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ احبابِ جماعت دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ انگلستان میں اسلام کو جلد از جلد فروغ عطا فرمائے اور اس ملک کے تمام باشندوں کو حلقہ بگوش اسلام ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ اللھم آمین ◆

انصار اللہ ضلع تھرپارکر کے سالانہ تربیتی اجتماع

کی

مختصر روداد

مجالس انصار اللہ ضلع تھرپارکر کا سالانہ تربیتی اجتماع مؤرخہ ۱۲، ۱۳، ۱۴ جولائی ۶۸ء زیر صدارت مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب نمائندہ انصار اللہ مرکزیہ بعد نماز جمعہ جامع مسجد احمدیہ کنری میں منعقد ہوا۔ تلاوت کلامِ پاک مکرم مولوی عبد السلام صاحب طاہر نے کی۔ صاحبِ صدر نے انصار اللہ کا عہد دوہرا کر دعا کرائی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے السلام علیکم کا بابرکت پیغام پہنچایا جس سے حاضرین میں محبت اور انبساط کی لہر دوڑ گئی۔ اس اجلاس میں مکرم مولوی محمد اکبر صاحب افضل مربی سلسلہ عالیہ نے ملفوظات کا درس دیا اور مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ عالیہ اور مکرم مولوی رحمت اللہ خاں صاحب نے علی الترتیب "جماعتِ احمدیہ کی خصوصیات" اور "برکاتِ خلافت" کے موضوعات پر تقاریر فرمائیں جو پوری دلچسپی اور توجہ سے سُنی گئیں۔ اس کے بعد مکرم چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب خالد نے مختصر سا خطاب فرمایا۔ پہلا اجلاس ساڑھے پانچ بجے اختتام پذیر ہوا۔

دوسرا اجلاس ۸½ بجے شب زیرِ صدارت مکرم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب صدیقی امیر جماعت ہائے احمدیہ حیدرآباد ڈویژن منعقد ہوا۔ تلاوت کلامِ پاک اور نظم کے بعد مکرم مولوی محمد اکبر افضل صاحب اور مکرم مولوی عبد المالک خاں صاحب مربی سلسلہ عالیہ نے علی الترتیب "سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم" اور "جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ خدمتِ اسلام" کے عنوانات پر تقاریر فرمائیں۔ اس اجلاس میں مکرم قریشی عبد الرحمٰن صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فارسی منظوم کلام سُنایا۔ صاحبِ صدر نے تسبیح و تحمید کے سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تحریک کا پسِ منظر بیان فرمایا اور یہ شبینہ اجلاس پونے گیارہ بجے ختم ہوا۔

تیسرا اجلاس صبح ۳ بجے بیداری سے شروع ہوا۔ نمازِ تہجد باجماعت مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ کی اقتدا میں ادا کی گئی پھر نماز فجر اور تسبیح و تحمید و ذکرِ الٰہی کے بعد مکرم مولوی عبد المالک خاں صاحب نے درسِ قرآنِ کریم اور مکرم حافظ مبارک احمد صاحب نے درسِ حدیث دیا پھر مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے ذکرِ حبیب پر تقریر فرمائی اور یہ بابرکت اجلاس ساڑھے چھ بجے ختم ہوا۔

چوتھا اجلاس ۸ بجے صبح زیرِ صدارت مکرم قریشی عبد الرحمٰن صاحب ناظم اعلےٰ انصار اللہ علاقائی منعقد ہوا۔ تلاوت کلامِ پاک اور نظم کے بعد مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب قائد مال انصار اللہ مرکزیہ و نمائندہ مرکز نے "امامِ وقت کی تحریکات" کے موضوع پر تقریر فرمائی بعد ازاں مکرم مولوی عبد المالک خاں صاحب نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے" اور مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے "اسلامی اخلاق" کے موضوع پر تقاریر فرمائیں جس کے بعد تقریری مقابلہ ہوا جس میں انصار کے علاوہ خدام نے بھی حصّہ لیا۔

آخری اجلاس پونے گیارہ بجے زیرِ صدارت مرکزی نمائندہ تلاوتِ کلامِ پاک سے شروع ہوا جس کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے "رسالہ انصار اللہ" خریدنے کی تحریک فرمائی۔ ۳۰ رسالوں کی قیمت نقد وصول ہو گئی۔ اس کے بعد صاحبِ صدر نے انعامات تقسیم فرمائے۔ پھر مکرم قریشی عبد الرحمٰن صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فارسی منظوم کلام سُنایا۔ پھر مرکزی نمائندہ کے مختصر الوداعی خطاب۔ عہد اور دعا پر یہ بابرکت اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

اس اجتماع کے جملہ انتظامات مکرم چوہدری فضل الدین صاحب طارق نے فرمائے۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاء۔ مکرم چوہدری صاحب کو اسی دوران میں اپنے عزیز صاحبزادے کے حادثہ میں فوت ہو جانے کا صدمہ بھی برداشت کرنا پڑا مگر پھر بھی آپ نے مومنانہ صبر کا نمونہ دکھایا اور سلسلہ کے اس کام میں مسلسل سعی جاری رکھی اللہ تعالےٰ آپ کو اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ اجتماع کے موقعہ پر حاضری نہایت خوشکن تھی۔ احباب نے صبر و سکون اور شوق سے اجتماع کی کارروائی کو سُنا۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ اس اجتماع میں مکرم ڈویژنل امیر صاحب کے علاوہ مکرم محمد اکبر اقبال صاحب صدر جماعتِ احمدیہ کنری۔ مکرم قریشی عبد الرحمٰن صاحب ناظم اعلےٰ انصار اللہ علاقائی کے علاوہ مقامی احباب نے خاص طور پر تعاون فرمایا۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاء۔

احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اس اجتماع کے بابرکت اثرات کو تا دیر قائم رکھے۔

(خاکسار ناظم انصار اللہ ضلع تھرپارکر)

زندگی کا لمحہ لمحہ اک نیا پیغام ہے

جلوۂ حسنِ ازل کا ایک جشنِ عام ہے
دیدہ و دل کی توجہ آج وقفِ بام ہے

ہر قدم پر کُھل رہا ہے اِک نیا رازِ حیات
زندگی کا لمحہ لمحہ اِک نیا پیغام ہے

ان سے کیا شکوہ کہ ان پر ایک عالم ہے نثار
میری ناکامی کا باعث میرا عشقِ خام ہے

میکدے میں رات بھر لُٹتے رہے اہلِ خرد
جاگ اے جوشِ جنوں اب صبح کا ہنگام ہے

اس قدر شوقِ سفر اور اس پہ یہ بے رہروی
خواہشِ منزل 'کوئی کہہ دے' اسی کا نام ہے؟

خالقِ کونین سے ہو جائیں کچھ راز و نیاز
چاندنی شب پیرِ مغاں ہے اور دورِ جام ہے

اُس کے کوچے میں جو رُسوا ہوں تو ہم جانیں نسیم
کوچۂ اغیار میں تو ہر کوئی بدنام ہے

(نسیم سیفی۔ ربوہ)

دعائے نعم البدل

خاکسار کی بچی عزیزہ شمہ قمر عمر ۵ سال ۱۳/۷/۶۸ بروز ہفتہ کو اپنے مولائے حقیقی سے جاملی اناللہ وانا الیہ راجعون۔ احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمیں اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے اور اس کا نعم البدل عطا کرے۔ (قریشی غلام سرور سیکرٹری مال، اصلاح وارشاد خانپور ضلع رحیم یارخان)

تلاش گمشدہ

ہمارے تایا زاد بھائی ڈاکٹر کریم الدین آف لائل پور پانچ برس پہلے گھر سے چلے گئے تھے اس وقت سے آج تک ان کا کوئی پتہ نہیں چل سکا چند دن ہوئے سُننے میں آیا ہے کہ وہ کراچی میں چھ ماہ قبل وفات پا گئے ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان کے متعلق کسی قسم کا کوئی علم ہو تو وہ اس پتہ پر مطلع فرما کر ممنون فرما دیں۔

(بشیر زاہد نصرت آرٹ پریس گول بازار۔ ربوہ)

محترم سید لال شاہ صاحب مرحوم آف آنبہ کا ذکر خیر

107

—— (۱) ——

حضرت سید لال شاہ صاحب مرحوم پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ واربرٹن کے بعض حالات زندگی اور آپ کی مساعی جمیلہ جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی اشاعت کے ضمن میں آپ نے سرانجام دیں ان کا تذکرہ بعض احباب کے قلم سے روزنامہ الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ میں آپ کے قبول احمدیت . . . . اور آپ کے ذریعہ آپ کی والدہ محترمہ کے جماعت میں داخل ہونے کے حالات قلمبند کرتا ہوں۔

محترم سید لال شاہ صاحب مرحوم دراصل موضع چکریاں نزد سعد اللہ پور ضلع گجرات کے باشندے تھے۔ بچپن سے نیک فطرت کے حامل تھے آپ ابھی بچے ہی تھے کہ حصول تعلیم کے لئے لوئر مڈل سکول سعد اللہ پور میں داخل ہوئے۔ اس سکول میں اول مدرس والدم مولوی غلام علی صاحب مرحوم جو حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی مرحوم کے حقیقی چچا زاد بھائی تھے۔ احمدی تھے آپ کی نیک صحبت اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بارہ میں معلومات بہم پہنچانے کے نتیجہ میں شاہ صاحب نے احمدیت کو قبول کر لیا۔ آپ کا سارا خاندان شدید معاند اور مخالف تھا۔ شاہ صاحب مرحوم کے والد صاحب تو ان کی صغر سنی میں ہی فوت ہو چکے تھے۔ آپ کی والدہ مرحومہ نے آپ کے چچا زاد بھائی سے نکاح ثانی کر لیا تھا۔ وہ بھی شدید مخالف تھے۔ قبول احمدیت کے باعث آپ کو از حد تنگ کیا گیا۔ والدہ نے بھی انتہائی مخالفت کی۔ باوجود انتہائی مخالف حالات کے آپ استقامت سے احمدیت پر قائم رہے بلکہ اس کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی دینے سے بھی دریغ نہ کیا۔ آپ کا سوتیلا والد آپ کی والدہ اور تین چھوٹے بچوں کو چھوڑ کر روپوش ہو گیا۔ آپ نے باوجود ان حالات کے اپنی والدہ اور بہن بھائیوں کی انتہائی خدمت کی ۲۲-۱۹۲۱ء میں جب پنجاب میں طاعون پھیلی تو آپ کی والدہ بھی بیمار ہو گئیں۔ آپ نے اپنی والدہ کے علاج معالجہ میں انتہائی کوشش کی۔ ایک دفعہ آپ اپنی والدہ کے علاج کے لئے ایک نزدیکی گاؤں سے حکیم صاحب کو بلانے کے لئے گئے۔ راستے میں آپ نے انتہائی رقت و سوز و گداز سے بارگاہ رب العزت میں دعا کی کہ بار الٰہ اگر میری والدہ کا آخری وقت آپہنچا ہے تو انہیں صرف اتنی مہلت عطا فرما کہ وہ احمدیت کو قبول کر لیں اور اگر ابھی ان کی زندگی باقی ہے تو بھی صداقت کو سمجھنے اور قبول کرنے کی توفیق بخش۔ آپ جب حکیم صاحب کو لیکر واپس گھر پہنچے تو آپ کی والدہ کہہ رہی تھیں کہ بلاؤ لال شاہ کو وہ کہاں گیا۔ آپ جب سامنے ہوئے تو کہنے لگیں۔ لال شاہ تو کہاں گیا تھا۔ آپ نے کہا آپ کے علاج کے لئے حکیم صاحب کو بلانے گیا تھا۔ کہنے لگیں کہ ابھی میری بیعت کا خط لکھو شاہ صاحب کہنے لگے۔ اماں جی کیوں؟ کہنے لگیں بیٹا میں نے ابھی خواب میں دیکھا ہے کہ دو آدمی میرے سرہانے آکر کھڑے ہو گئے ہیں۔ ان میں سے ایک نے سفید کپڑے پہن رکھے ہیں اور دوسرے نے اپنی ڈاڑھی کو حنا لگا رکھی ہے۔ سفید کپڑوں والا مجھے پوچھنے لگا سید بی بی مجھے جانتی ہو میں کون ہوں۔ میں نے کہا جی نہیں وہ کہنے لگا میں عزرائیل فرشتہ ہوں اور یہ چودھویں صدی کے امام ہیں۔ یہ سچے ہیں انہیں قبول کر لو۔ میں اسی سبب سے تمہاری روح قبض نہیں کر رہا۔ لہذا اب مجھے پوری تسلی ہو گئی ہے۔ تم میری بیعت کا خط لکھو۔ شاہ صاحب بیان کیا کرتے تھے کہ مجھے اتنی خوشی ہوئی جو حد بیان سے باہر ہے۔ ایک تو اس وجہ سے کہ میرے مولا نے میری عاجزانہ دعا کو قبول فرمایا اور دوسرے والدہ کو قبول حق کی توفیق مل گئی۔ محترم شاہ صاحب جن حکیم صاحب کو لینے گئے تھے وہ آپ کے گاؤں کے نزدیک موضع ٹنگے کے رہنے والے حضرت مولوی غلام رسول صاحب مرحوم تھے وہ بھی مخلص احمدی تھے آپ کے علاج سے محترم شاہ صاحب کی والدہ محترمہ بھی صحت یاب ہو کر ایک عرصہ تک زندہ رہیں اور احمدیت میں بھی اعلیٰ نمونہ دکھایا۔

ہمارے گاؤں سے شاہ صاحب کا گاؤں تقریباً ۲ میل کے فاصلہ پر ہے۔ مرحومہ باقاعدہ نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے پیادہ ہمارے گاؤں سعد اللہ پور جہاں ایک مخلص جماعت ہے آیا کرتی تھیں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَھُمَا وَاَدْخِلْھُمَا فِیْ جَنَّاتِ النَّعِیْمِ۔

(محبوب احمد ابن مولوی غلام علی صاحب مرحوم سعد اللہ پور۔ ضلع گجرات)

—— (۲) ——

۱۹۴۷ء میں یہ عاجز ہجرت کرکے ننکانہ پہنچا اس وقت میں بالکل خالی ہاتھ تھا۔ اہل و عیال کی تعداد دس تھی۔ بچے سب نابالغ تھے۔ مجھے محترم سید لعل شاہ صاحب مرحوم نے اپنی گرہ سے کچھ رقم عطا فرمائی جس سے میں نے ہنیاری کے سامان کی پھیری شروع کی جو مجھے میرے محسن آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نجوم کا کام چھوڑ کر پھیری کا کام کرنے کا ارشاد فرمایا تھا۔ میں نے واربرٹن میں ہی پھیری کا کام شروع کیا۔ ہر دوسرے روز میں ننکانہ صاحب سے واربرٹن جاتا اور پھیری لگا کر شام کو واپس گھر آجاتا۔ کئی مرتبہ حضرت شاہ صاحب مجھے کھانا اپنے ہاں سے کھلاتے اگر کبھی میں ننکانہ نہ جاتا تو رات شاہ صاحب کے ہاں ہی بسر کرتا۔ آپ ہمیشہ میرے ساتھ محبت سے پیش آتے ۱۹۵۳ء کے فسادات میں بڑی جرأت اور بڑی دلیری دکھائی ایک غیر مبائع دوست اس وقت اسٹیشن ماسٹر واربرٹن تھے۔ وہ بہت گھبرائے ہوئے تھے۔ ان کو خاص حفاظت سے رکھا۔ شاہ صاحب کے تقویٰ کا غیر از جماعت افراد پر بھی بہت اثر تھا کوئی شخص آپ کے سامنے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شان میں گستاخی کرنے کی جرأت نہ کر سکتا تھا۔ شہر کی اہم تقاریب میں آپ کو بھی مدعو کیا جاتا تھا۔ آپ نماز باجماعت کا التزام کرتے نمازیں آپ کے مکان پر ہی ہوتی تھیں۔ چند سال ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ننکانہ کی جماعت میں امارت منسوخ فرما دی تھی اور شاہ صاحب مرحوم کو ننکانہ کی جماعت کا صدر مقرر کیا۔ آپ اپنی جماعت کی نگرانی اور تربیت کرنے کے علاوہ ننکانہ کی جماعت کی بھی تربیت کرتے وقفہ وقفہ سے نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے ننکانہ جاتے اور خطبات کے ذریعے جماعت کی تربیت کرتے۔ چوہدری انور حسین صاحب امیر شہر و ضلع شیخوپورہ سے پورا پورا تعاون کرتے اور اس قدر اطاعت کرتے کہ دیکھنے والا حیران رہ جاتا۔ چوہدری انور حسین صاحب بھی آپ کی بہت عزت کرتے تھے مرحوم شاہ صاحب کے پاس جو بھی آتا آپ بہت اچھی طرح ان کی مہمان نوازی کرتے۔

شاہ صاحب کی اہلیہ محترمہ ایک صحابی حضرت سید اسماعیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ برادر اصغر حضرت سید غلام غوث صاحب رضی کی بیٹی ہیں انہوں نے بھی محترم شاہ صاحب کے ساتھ پورا پورا تعاون کیا اگر دس مہمان بھی آجاتے تو نہایت خندہ پیشانی سے مہمان نوازی کرتیں۔

شاہ صاحب کی اولاد دو لڑکے اور ایک لڑکی ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مخلص احمدی ہیں۔ جب فرقان فورس بنائی گئی تو شاہ صاحب مرحوم نے اپنے دونوں لڑکوں سید سعید احمد شاہ صاحب اور مجید احمد شاہ صاحب کو فرقان فورس میں بھیجدیا۔ ایک دفعہ خطرہ پیدا ہوا تو شاہ صاحب فرمانے لگے ہم کیسے خوش قسمت ہوں گے اگر ہمارے دونوں لڑکے اس جنگ میں شہید بھی ہو جائیں۔ خداوند کریم کے فضل سے دونوں لڑکے کامیابی بخیریت فرقان فورس سے واپس آئے ۱۹۴۷ء کے انقلاب میں شاہ صاحب نے مہاجروں کی بڑی مدد کی۔ غلہ۔ نقدی اور کپڑوں سے ہر ممکن امداد فرماتے رہے۔

مرحوم تہجد گذار اور دعائیں کرنے والے بزرگ تھے ہمدردی ان میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ کبھی کسی پر ناراض نہ ہوتے تھے۔ سلسلہ کے لئے بہت غیرت رکھتے تھے۔ آپ احمدیت کی چلتی پھرتی تصویر تھے۔ جو آدمی بھی آپ کو ملتا آپ کا گرویدہ ہو جاتا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت شاہ صاحب کے درجات بلند فرمائے۔ انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کی اہلیہ محترمہ اور ان کی اولاد اور عزیز و اقارب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

خاکسار محمد علی فیضی۔ مکان ۱۳/۷
شوروم کوٹھی گلبرگ لاہور

ضروری اطلاع

"ضرورت ہے" کے عنوان سے جس تعمیراتی ادارہ میں ایک خالی آسامی کے لئے موزوں آدمی کی ضرورت کا اعلان شائع ہوا تھا وہ آسامی پُر ہو چکی ہے۔ لہذا اب کوئی درخواست نہ بھجوائی جائے۔ انفرادی طور پر درخواست دہندگان کی خدمت میں اطلاع بھجوانا ممکن نہیں۔ اس لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔

(مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

اطفال الاحمدیہ کا پچیسواں مرکزی سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے ساتھ ہی مورخہ ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱ اخاء مطابق ۱۳۳۹ ہش ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱ اکتوبر ۱۹۶۰ء مرکز ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔

یہ اجتماع احمدی بچوں کی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ لہٰذا اس میں زیادہ سے زیادہ اطفال کو شامل ہونا چاہیئے۔ ناظمین و مربیانِ اطفال ابھی سے اپنی اپنی مجلس کو اجتماع میں شرکت کے لئے تیار کرنا شروع کر دیں۔

علمی اور ورزشی مقابلے:۔

اجتماع کے دوران مندرجہ ذیل علمی اور ورزشی مقابلے بھی ہوں گے جن کے لئے تیاری ضروری ہے۔

الف:۔ علمی مقابلے:۔ مقابلہ تلاوت۔ حفظِ قرآن۔ نظم خوانی۔ تقریر۔ مضمون نویسی۔ اذان۔ بیت بازی۔ معلومات عامہ۔ پیغام رسانی۔ مشاہدہ و معائنہ

(I) تقریر کے لئے حسب ذیل عناوین مقرر کئے گئے ہیں۔

(i) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بے مثل کردار

(ii) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کی ایک روشن دلیل

(iii) احمدی بچوں کے فرائض

II تحریری مقابلہ کے عناوین حسب ذیل ہوں گے۔

(i) مجھے قرآن کریم کیوں پیارا ہے

(ii) خدا کے پاک بندوں کو خدا سے نصرت آتی ہے

(iii) میں احمدی کیوں ہوں

(ب) ورزشی مقابلے:۔ سو گز کی دوڑ۔ لمبی چھلانگ۔ اونچی چھلانگ۔ ثابت قدمی کا مظاہرہ۔ نشانہ غلیل و ہوائی بندوق۔ تین ٹانگ کی دوڑ۔ رسہ کشی۔ فٹ بال۔ کبڈی۔ اور جھنڈا جنگ۔

علمی و صنعتی نمائش:۔ اجتماع کے موقع پر گذشتہ سالوں کی طرح ایک علمی اور صنعتی نمائش کا بھی انتظام کیا جائے گا۔ جس میں بہترین چارٹ یا دستی کام کرنے والے اطفال اور مجالس کو انعامات دئے جائیں گے۔ نمائش کی تیاری بھی ابھی سے شروع کر دینی چاہیئے۔

(مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں میں داخلہ

میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے بعد ٹی آئی کالج گھٹیالیاں میں فسٹ ایئر کا داخلہ شروع ہو جائیگا۔ کالج خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیابی سے چل رہا ہے۔ کالج کے اساتذہ پورا وقت صرف کر کے مضامین نہایت محنت اور توجہ سے پڑھاتے ہیں اور سکولٹس کے تمام مضامین پڑھانے کا انتظام ہے۔ ہوسٹل میں رہائش کی سہولت بہتر ہے۔ نتیجہ نکلنے کے بعد داخلہ لینے والے طلبہ کی خاطر کالج کا دفتر ہر وقت کھلا رہے گا۔ داخلہ سے متعلق تمام معلومات دفتر سے زبانی طور پر یا بذریعہ خط و کتابت حاصل کی جا سکتی ہیں۔ پراسپکٹس بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ احمدی والدین اپنے بچوں کو اس کالج میں داخل کرا کر ان کی بہترین تعلیم کے ساتھ ساتھ اعلیٰ درجہ کی تربیت و اصلاح کا موقعہ عطا فرماویں۔ کالج کے تعلیمی اخراجات نسبتاً کم ہیں۔ داخلہ لینے والے طلبہ اپنے ساتھ پروونشل سرٹیفکیٹ لاویں۔ فارم داخلہ کالج کے دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے

پرنسپل ٹی آئی انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں

براستہ بدوملہی۔ ضلع سیالکوٹ

تحریک جدید کے مالی جہاد میں شمولیت
خدا کا عظیم احسان ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریک جدید کے متعلق فرمایا

"یہ تحریک صرف اس شخص کے لئے ہے جو خدا تعالیٰ کے دین کے لئے قربانی کرنا اپنے لئے برکت اور احسان اور فضل سمجھتا ہے جو سب کچھ دینے کے باوجود یہ یقین رکھتا ہے کہ اس نے خدا اور اسکے دین پر احسان نہیں کیا بلکہ خدا تعالیٰ نے اس پر احسان کیا ہے کہ اس نے اسے خدمت کی توفیق دی پس ہر وہ شخص جو کہتا ہے کہ اس تحریک میں شمولیت اس کے لئے بوجھ ہے میں اسے کہتا ہوں کہ تم چپ رہو جب تک خدا تمہارے ایمان کو درست نہ کر دے اس وقت تک تم ایک پائی بھی چندہ نہ دو اور پھر دیکھو خدا اس سلسلہ کے ساتھ کیا سلوک کرتا ہے"

پس ہر احمدی کو چاہیئے کہ تحریک جدید کا چندہ انشراح صدر کے ساتھ وقت کے اندر ادا کرے اور اللہ تعالیٰ کے بے پایاں فضلوں کا وارث بنے یاد رہے کہ چندہ ۳۱ اکتوبر سے پہلے پہلے ادا کرنا ضروری ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

داخلہ گورنمنٹ سکول آف انجینئرنگ رسول

وہ طلباء جو امسال سہ سالہ ڈپلومہ کورس (سول اور سیرامکس) کرنے کے لئے گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول میں داخلہ کے خواہشمند ہیں اُن سے درخواست ہے کہ خاکسار کو اپنے پتہ سے مطلع کریں تاکہ داخلہ کے وقت ان کو ابتدائی مشکلات سے محفوظ رکھا جا سکے۔ داخلہ کے لئے ریاضی۔ سائنس اور ڈرائنگ کے ساتھ کم از کم میٹرک فرسٹ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔ سکول کی پراسپکٹس بمعہ فارم داخلہ میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے بعد گورنمنٹ بکڈپو۔ لاہور سے مل سکے گی۔ مزید معلومات کے لئے خاکسار سے رابطہ قائم کریں۔

شیخ محمد احمد ۱۲/۱ دارالرحمت وسطی ربوہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے شوہر میاں عبد الملک صاحب نے نیا کاروبار شروع کیا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈالے۔

(مسز صبیح مالک سنت نگر لاہور)

۲۔ میری بہن امۃ الودود نے ایف اے کا امتحان دیا ہے۔ احباب کرام سے نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے (امۃ القدوس فرحت)

۳۔ میرے اباجان محترم ظہیر الدین احمد صاحب ایک کیس میں ماخوذ ہیں۔ ان کی باعزت بریت کے لئے دعا فرمائیں۔ (محی الدین سبز لاہور)

۴۔ میرا بچہ نصر اللہ دو سال سے بیمار ہے اس وقت پی اے ایف ہسپتال میں زیر علاج ہے اور حالت تشویشناک ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے عزیز کو شفائے کامل اور صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور مجھے جملہ پریشانیوں سے نجات بخشے۔ آمین ثم آمین

(خاکسار رشید احمد باجوہ اسرگودہا چھاؤنی)

۵۔ میری اہلیہ محترمہ ام الفضل صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ نوشہرہ ککے زئیاں عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ بغیر اپریشن کے خدا تعالیٰ کلی شفا دے۔

(خاکسار ملک عبد العظیم نوشہرہ ککے زئیاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ)

۶۔ میری اہلیہ حمیدہ بیگم بعارضہ قلب بیمار ہیں اور لاہور میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب خاکسار کی اہلیہ کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے تندرستی عطا فرمائے

(سید نذیر احمد شاہ کریالہ رحیث اوچ شریف ضلع بہاولپور)

108

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسرائیلی وزیر خارجہ کی دھمکی

یروشلم ۔ ۳۰ جولائی ۔ اسرائیل نے الجزائر میں زبردستی اتارے جانے والے لوئنگ طیارے کی واپسی کا مسئلہ سلامتی کونسل میں پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ یہ فیصلہ کل اسرائیلی کابینہ نے ایک طویل اجلاس کے بعد کیا ۔ اجلاس میں وزیر خارجہ مسٹر ابا ایبان نے بتایا کہ الجزائر نے اگر اسرائیلی طیارہ واپس نہ کیا تو اس سے مشرق وسطیٰ کا امن تباہ ہو جائے گا ۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھاں کو بھی اس خطرے کا احساس ہے

کابینہ کے اجلاس کے بعد مسٹر ابا ایبان نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ ان کی حکومت سیکرٹری جنرل اوتھاں اور انڈر سیکرٹری مسٹر بنس سے رابطہ قائم کئے ہوئے ہے انہوں نے کہا کہ ہمیں توقع ہے کہ اوتھاں کی کوششوں سے اسرائیلی طیارہ واگزار ہو سکتا ہے ۔ مبصرین نے خیال ظاہر کیا ہے کہ اسرائیل سلامتی کونسل کا اجلاس یکم اگست کے بعد بلائے گا ۔ کیونکہ جولائی کے دوران کونسل کے صدر الجزائری مندوب مسٹر توفیق بوعطورا ہیں اور اسرائیل کو ان سے کسی ہمدردی کی توقع نہیں ۔

چھاپہ ماروں کی فائرنگ سے متعدد اسرائیلی فوجی ہلاک

تل ابیب ۔ ۳۰ جولائی ۔ فلسطینی چھاپہ ماروں نے مقبوضہ اردن میں معوذ ہم کے قریب کل اسرائیلی فوج کے ایک اڈہ پر اچانک حملہ کر اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے کہ اس موقع پر فریقین کے درمیان گھمسان کی جنگ ہوئی جس میں دو حریت پسند شہید ہو گئے ۔ حریت پسندوں نے دستی بموں اور خودکار رائفلوں سے کئی اسرائیلی فوجیوں کو ہلاک کر دیا اردن اور اسرائیل کی مسلح افواج کے درمیان پر سوں بھی شدید جھڑپیں ہوئیں تاہم فریقین کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ۔

شریف الدین پیرزادہ کراچی پہنچ گئے

کراچی ۔ ۳۰ جولائی ۔ پاکستان کے سابق وزیر خارجہ سید شریف الدین پیرزادہ کل رات برطانیہ اور یورپ کے ایک ماہ کے دورے کے بعد واپس کراچی پہنچ گئے وہ اپنی کتاب ۱۹۰۶ء سے ۱۹۴۷ء تک مسلم لیگ کی تاریخ کے لئے مواد جمع کرنے کے لئے گئے تھے ۔ برطانیہ میں اپنے قیام کے دوران وہ برٹش میوزیم انڈیا آفس لائبریری اور دوسری لائبریریوں میں گئے ۔ جہاں انہوں نے خاصا مواد جمع کیا یہ کتاب پاکستان کے حصول کے لئے مسلم لیگ کی جدوجہد کی داستان ہو گی اس میں تمام خطبات کارروائیاں اور کونسل اور ورکنگ کمیٹیوں کے اجلاس میں منظور ہونے والی قراردادیں شامل ہوں گی ۔

دو طیاروں کے تصادم میں آٹھ افراد ہلاک

مارننگ ڈیل (ڈینو یارک) ۔ ۳۰ جولائی اتوار کی رات کو فارمنگ کی فضا میں دو ہلکے طیاروں میں تصادم ہو گیا ۔ جس کے نتیجہ میں کم از کم آٹھ افراد ہلاک ہو گئے ۔ دونوں طیاروں کو آگ لگ گئی اور وہ ایک پہاڑی پر جا گرے ۔ پولیس نے جلی ہوئی نعشیں طیاروں سے نکال لی ہیں ۔

سیلون کے ہائی کمشنر مسٹر رازق فرید کا خطاب

کراچی ۔ ۳۰ جولائی ۔ پاکستان میں سیلون کے ہائی کمشنر مسٹر رازق فرید نے کہا ہے کہ مسلمان اگر اسلامی اصولوں پر پوری طرح عملدرآمد کرنے لگیں تو وہ بین الاقوامی امور میں موثر کردار ادا کر سکتے ہیں وہ ایک مقامی صنعتکار مسٹر عقاد ستار کی طرف سے ایک ہوٹل میں اپنے اعزاز میں دئے گئے عشائیہ میں تقریر کر رہے تھے ۔

مسٹر رازق فرید نے کہا کہ اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے اور اگر تمام دنیا کے مسلمان اسلام کے اصولوں پر سختی سے کاربند ہوں چاہیں تو وہ اپنی کھوئی ہوئی عظمت دوبارہ حاصل کر سکتے ہیں ۔

امانت تحریک جدید کی اہمیت کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ امانت تحریک جدید کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

”یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں سہولت یہ ہے کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائیداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائیداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے ۔ یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی ۔

غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے ۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے ایسے ایسے کام ہوتے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں کہ وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں ۔“

(افسر امانت تحریک جدید)

شکریہ احباب اور درخواست دعا

میرے جوان سال بیٹے عزیزم کیپٹن سید محمد اکمل شاہ کی اچانک موٹر سائیکل کے حادثہ سے ۲۹-۷ کو وفات پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے معزز افراد و خواتین و احباب جماعت کثرت سے ساتھ ہم پسماندگان کے ساتھ ہمارے مکان پر تشریف لاکر یا بذریعہ خطوط وغیرہ ہمدردی کا اظہار فرما کر ہمارے غم میں شریک ہوئے ہیں ۔ میں ان سب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں ۔ چونکہ عزیزم مرحوم کے تعلقات بہت وسیع تھے ۔ اسلئے اتنے خطوط تعزیت آ چکے ہیں کہ ان سب کا جواب فرداً فرداً دینا میرے لئے مشکل ہے لہذا انہیں بذریعہ موقر اخبار الفضل سب مخلص اور ہمدرد بھائی بہنوں کی تہ دل سے ممنون ہوں ۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا کرے اور مرحوم کی اہلیہ اور پانچ بچوں کا خود حامی و ناصر ہو ۔ آمین ۔

عزیز انصر جو مرحوم کا بڑا بیٹا ہے اور جو باپ کے جنازہ میں بھی شامل نہ ہو سکا اس نے امسال ایف ایس سی میڈیکل گروپ کا امتحان دیا ہوا ہے وہ کلاس کے بہترین طلباء میں سے ہے ۔ میں احباب سے اس کی اعلیٰ کامیابی کے لئے درخواست دعا کرتی ہوں ۔ اللہ تعالیٰ اسکی اعلیٰ تعلیم کا انتظام اپنے خاص فضل اور دست قدرت سے فرما دے ۔ آمین ۔

سرور بیگم والدہ سید محمد اکمل شاہ مرحوم و مغفور
محلہ دار الرحمت شرقی ربوہ

امریکی فوجی اڈے فوبن پر قبضہ

سائیگون ۔ ۳۰ جولائی ۔ ویت کانگ چھاپہ ماروں نے آج جنوبی ویت نام کے دارالحکومت سائیگون سے ڈھائی سو میل دور تائی ہوان فوبن کے ساحلی ہوائی اڈے پر زبردست حملہ کر دیا اور اس اڈے کے ایک حصہ پر قبضہ کر لیا ۔ چھاپہ ماروں کا حملہ انتہائی شدید تھا وہ امریکی فوجوں کا دفاعی گھیرا توڑ کر اسکے اندر داخل ہو گئے ۔ اس حملہ میں امریکہ کے تین طیارے تباہ ہو گئے امریکی فوج کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ اس لڑائی میں متعدد چھاپہ مار ہلاک ہو گئے اور آخر انہیں پسپا ہونا پڑا ۔

★ انقرہ ۳۰ جولائی ۔ ترکی کی حکومت نے تین امریکی اڈوں کی مرمت کی اجازت دیدی ہے امریکہ دس لاکھ ڈالر خرچ کر کے انجرلک اور کنگی کے مشترکہ دفاعی اڈوں کو مرمت کر دے گا ۔ اور کادمسل کے اڈے پر مزید دو لاکھ چھبیس ہزار ڈالر

تقریب نکاح

مورخہ ۲۸-۷-۶۷ کو مکرم عبد الحمید صاحب و نعیم احمد صاحب پسران مکرم مہر اللہ دتہ صاحب آف لائلپور کے نکاح علی الترتیب محترمہ ارشاد صاحبہ بنت مکرم مہر علی محمد صاحب گوجرانوالہ بعوض حق مہر دو ہزار روپے اور ناصرہ پروین بنت ... علی صاحب دار الرحمت وسطی بعوض حق مہر چھ ہزار ۶۰۰۰/- پر مکرم مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب نے خاکسار کے مکان پر پڑھا ۔ احباب و بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دو رشتے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں ۔

(حمید احمد خالد ایم اے)

ابتلاؤں کا بھی ایک دَور ہوتا ہے اور کامیابیوں اور فتوحات کا بھی ایک دَور ہوتا ہے

مومنِ کامل وہی ہوتا ہے جو مصائب اور آفات میں اللہ تعالیٰ کی مدد پر بھروسہ رکھتا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ العنکبوت کی آیت مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"فرمایا جو کوئی اللہ تعالیٰ کی ملاقات کی امید رکھتا ہے وہ یاد رکھے کہ اللہ تعالیٰ کا وعدۂ ملاقات بالکل سچا ہے اور پورا ہو کر رہے گا اور خدا تعالیٰ بہت دعائیں سننے والا اور جاننے والا ہے

چونکہ اوپر کی آیات میں اُن ابتلاؤں کا ذکر ہے جو انبیاء کی جماعتوں پر آتے ہیں اس لئے یہاں لقائے الٰہی سے مُراد اللہ تعالیٰ کی تائید اور اس کی نصرت کا نزول ہے اور مومنوں کو اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ دشمنوں کی شرارتوں کو دیکھ کر تمہارے دلوں میں مایوسی نہیں آنی چاہیئے اور تمہیں کبھی یہ تصور بھی نہیں کرنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اکیلا چھوڑ دے گا اور دشمن تمہیں تباہ کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔ وہ ابتلاؤں کے ذریعہ صرف تمہارا امتحان لینا چاہتا ہے ورنہ وہ تمہارے ساتھ ہے اور اس کے فرشتے تمہاری تائید میں کام کر رہے ہیں۔ پس دشمن خواہ تمہیں کس قدر ستائے اور تم پر عرصۂ حیات تنگ کرنے کی کوشش کرے تمہیں اس بات پر کامل یقین رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے جو تم سے ترقی کے وعدے کئے ہوئے ہیں وہ پورے ہو کر رہیں گے اور وہ تمہاری مدد کے لئے دوڑتا چلا آئے گا۔ اگر تم ابتلاؤں میں ثابت قدمی دکھاؤ گے اور خدا تعالیٰ پر کبھی بدظنی نہیں کرو گے بلکہ امید رکھو گے کہ خدا تعالیٰ آسمان سے اُتریگا ..... تو تمہارا خدا تم سے ایسا ہی سلوک کرے گا اور وہ تمہارے لئے ایسی غیرت دکھائے گا جس کی مثال اور کہیں نظر نہیں آئے گی۔۔

اسلام فرماتا ہے کہ جو لوگ اپنے محبوب کی ملاقات یعنی اس کی نصرت اور تائید پر کامل یقین رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی مدد کے لئے آسمان سے اُتر آتا ہے اور وہ اسی طرح ان کی تائید کرتا ہے جس طرح پہلے انبیاء کی جماعتوں کی اس نے تائید کی۔ مگر ہر چیز کا ایک وقت مقرر ہے۔ ابتلاؤں کا بھی ایک دَور ہوتا ہے اور کامیابیوں اور فتوحات کا بھی ایک دَور ہوتا ہے اور مومن کامل وہی ہوتا ہے جو مصائب اور آفات میں اللہ تعالیٰ کی مدد پر بھروسہ رکھتا ہے۔ جب اس کا یقین اپنے کمال کو پہنچ جاتا ہے تو اَلَاۤ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ کا اُسے مژدہ سُنایا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے دُشمن کو تباہ کر دیتا ہے۔ اسی کی طرف آیت کے آخری حصہ میں یہ کہہ کر اشارہ فرمایا کہ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ اللہ تعالیٰ مومنوں کی دعاؤں کو سُننے والا اور اُن کے حالات کو جاننے والا ہے۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ اُن کی دعاؤں کو قبول نہ کرے اور دشمن کے ظالمانہ رویّہ کو روکتے ہوئے اُسے سزا نہ دے۔"

(تفسیر کبیر سورہ العنکبوت صـ۲۷۷ـ)

محترم چوہدری رحمت خاں صاحب مرحوم کی نعش بہشتی مقبرہ میں سپردِ خاک کر دی گئی

نمازِ جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے پڑھائی۔ نمازِ جنازہ و تدفین میں احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے

ربوہ ۳۱ وفا۔ محترم چوہدری رحمت خاں صاحب مرحوم سپرنٹنڈنٹ احمدیہ ہوسٹل لاہور و سابق امام مسجد لنڈن کی نعش ۳۰ وفا ۱۳۴۳ہش بروز منگل بعد نماز عشاء بہشتی مقبرہ میں سپردِ خاک کر دی گئی۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے آپ نے ۲۹، ۳۰ وفا (جولائی) کی درمیانی رات پونے بارہ بجے مختصر سی علالت کے بعد ربوہ میں بعمر قریباً ستّر سال وفات پائی تھی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

۳۰ وفا کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک میں نمازِ عشاء پڑھانے کے بعد چوہدری صاحب مرحوم کی نمازِ جنازہ پڑھائی جس میں آپ کے لواحقین کے علاوہ ربوہ کے مقامی احباب اور فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس کے طلباء بہت کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ بعد ازاں جنازہ بہشتی مقبرہ لے جا کر مرحوم کی نعش کو وہاں دفن کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے دعا کرائی۔

محترم چوہدری صاحب مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت چوہدری خوشی محمد صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کے بڑے صاحبزادے اور پیدائشی احمدی تھے۔ آپ نے بی۔اے، بی۔ٹی تک تعلیم مکمل کرنے کے بعد ۱۹۱۸ء سے ۱۹۵۴ء تک زمیندارہ ہائی سکول گجرات میں بطور مدرس کام کیا اور ۳۶ سال کی سروس کے بعد اسی سکول سے بطور ہیڈ ماسٹر ریٹائر ہوئے۔ ریٹائر ہونے کے بعد آپ مرکزِ سلسلہ میں حاضر ہوئے کیونکہ آپ نے اپنی زندگی خدمتِ اسلام کے لئے وقف کی ہوئی تھی۔ ۱۹۶۰ء سے ۱۹۶۴ء تک آپ کو بطور امام مسجد لنڈن انگلستان میں تبلیغِ اسلام کا فریضہ ادا کرنے کی توفیق ملی۔ انگلستان سے واپس آنے کے بعد سے آپ بطور سپرنٹنڈنٹ احمدیہ ہوسٹل لاہور خدمات بجا لا رہے تھے۔ مرحوم بہت نیک مخلص اور فدائی احمدی تھے اور نہایت خوش اخلاق اور ملنسار واقع ہوئے تھے۔ قرآنی علوم حاصل کرنے کا بہت شوق تھا۔ چنانچہ ملازمت کے دوران بھی خاص اہتمام سے ان علوم کی تحصیل جاری رکھی۔ آپ نے دو صاحبزادیاں اور چار صاحبزادے اپنے پیچھے چھوڑے ہیں۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم چوہدری صاحب مرحوم کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور آپ کو اعلیٰ علیین میں اپنے خاص مقامِ قرب سے نوازے۔ نیز آپ کی اولاد اور دیگر لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین اللّٰھم آمین۔

اخبارِ احمدیہ (بقیہ صفحہ اوّل)

لینے اور قرآنی ہدایات پر بدل و جان عمل پیرا ہونے کی تلقین فرمائی۔ حضور نے انہیں باور کرایا کہ ہم قرآن کریم کا علم اس لئے حاصل نہیں کرتے کہ ہمیں کچھ علم حاصل ہو جائے بلکہ ہم قرآنی علوم اس لئے حاصل کرتے ہیں کہ ہمیں قرآنی نور سے حصہ ملے۔ ہمارے لئے عمل کی راہیں روشن ہو جائیں اور اس طرح قرآنی ہدایات پر عمل پیرا ہونا آسان ہو جائے۔ حقیقی فلاح وہی پاتا ہے جو قرآنی نور سے حصہ لیتا ہے اور دلی تڑپ پورے جوش اور ذوق و شوق کے ساتھ قرآنی ہدایات پر عمل پیرا رہتا ہے۔ حضور نے انہیں نصیحت فرمائی کہ وہ محض قرآن کا علم ہی حاصل نہ کریں بلکہ قرآنی نور سے حصہ لینے اور قرآنی ہدایات پر دل و جان کے ساتھ عمل پیرا ہونے کی کوشش کریں۔ اس بصیرت افروز خطاب کے بعد بھی حضور ایدہ اللہ نے ایک دفعہ پھر دعا کرائی اور اس طرح یہ بابرکت کلاس اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں پر اختتام پذیر ہوئی۔

میں حضور نے اجتماعی دعا کرائی اور یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ امسال کلاس میں مختلف اضلاع کے ۲۱۶ طلباء اور ۲۴۸ طالبات نے حصہ لیا اس طرح شرکت کرنے والے طلباء اور طالبات کی مجموعی تعداد ۴۶۴ رہی۔ معیار اوّل کے امتحان میں مکرم نذیر احمد صاحب مبشر ربوہ اور معیار دوم کے امتحان میں مکرم اکبر علی صاحب خاناں والی ضلع گجرات اوّل آئے۔ تقریری مقابلہ میں اوّل پوزیشن مکرم نذیر احمد صاحب مبشر نے ہی حاصل کی۔

اسی روز طالبات کی الوداعی تقریب دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے احاطہ میں منعقد ہوئی

مسجد مبارک میں نمازِ مغرب کے بعد جبکہ کلاس میں شرکت کرنے والی جملہ طالبات اور طلباء موجود *

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴